رام اور سیتا کی بے حرمتی کا معاملہ طلبا پر 1.20 لاکھ کا جرمانہ

ممبئی ، (ایجنسیں) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بامبے نے اپنے ایک طالب علم پر 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ یہ جرمانہ طالب علم پر ایک ڈرامہ کے دوران رام اور سیتا کی بے حرمتی کرنے کے الزام میں لگایا گیا ہے۔ دراصل رواں سال مارچ میں منعقد ایک تقریب کے دوران 'راہوونن' نامی ڈرامہ میں حصہ لینے والے طالب علم کے خلاف شکایتیں کی گئی تھیں، جس کے بعد یہ کارروائی ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جارہا ہے کہ رامائن پر مبنی اس ڈرامہ کی طلبا کے ایک گروپ نے مخالفت کی تھی۔ ان کا الزام تھا کہ یہ ہندو مذہب کے تئیں ہتک آمیز اور رام-سیتا کی بے حرمتی کرنے والا ہے۔ اس معاملے میں قصوروار طالب علم پر 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا گیا جو کہ ایک سمسٹر کی فیس کے برابر ہے۔ علاوہ ازیں ام ڈبکم دو ٹیگھ طلبا کو بھی سزا دی گئی ہے۔ فی الحال ان کو ملی سزا اور جرمانہ کی رقم کے بارے میں تفصیل سامنے نہیں آسکی ہے۔ آئی آئی ٹی بامبے کے ترجمان نے اس پورے معاملے میں کچھ بھی بولنے سے انکار کر دیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق آئی آئی ٹی بامبے نے 4 جون کو طالب علم کو ایک نوٹس بھیجا جس میں جرمانہ دینے کی بات کہی گئی ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ 1.2 لاکھ روپے کا جرمانہ 20 جولائی 2024 کو طلبا امور کے ڈین آفس میں جمع کیا جانا ہے۔ اس سے پہلے ڈرامہ کے بارے میں شکایتوں کو دور کرنے کیلئے 8 ممبئی ڈسٹرکٹ کمیٹی کی میٹنگ بلائی گئی تھی۔ متعلقہ طالب علم کے میٹنگ میں حصہ لیا اور بات چیت کی بنیاد پر کمیٹی نے سزا کے طریقے کی سفارش کی۔ طالب علم کو جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ اس سزا کی خلاف ورزی کرنے پر آگے مزید پابندیاں عائد کی جائیں گی۔

ملک اور ریاست کی خوشحالی کیلئے بی جے پی کی حکومت ضروری

ہمیں اپنے بوتھ کو مضبوط کرنا ہے، لوگ کانگریس کی گمراہ کن فطرت کے بارے میں واقف ہو چکے ہیں: سینی

چنڈی گڑھ(ایس این بی) بی جے پی کے ریاستی صدر اور وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کیتھل میں منعقد ترنی دیو اور ورکرس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترنی دیو ہماری پارٹی کی اصل طاقت ہے، جس کی وجہ سے بی جے پی پورے ملک پر راج کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے بوتھ کو مزید مضبوط کرنا ہے، تاکہ ہم مسلسل کامیابی حاصل کر سکیں۔ جمعرات کو ورندداون گارڈن دھندھ روڈ کیتھل میں منعقدہ ایک کانفرنس میں مسٹر سینی نے کہا کہ بی جے پی حکومت صرف کارکنوں کی محنت کی وجہ سے اقتدار میں آئی ہے۔ کانفرنس سے سابق وزیر کیتھل وشنڈا اور امام ایلی اے لیلا رام گوترنے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس میں پنچنچ پرضلع صدر اشوک گوجر نے وزیر اعلیٰ کو پھولوں کا گلدستہ دے کر استقبال کیا۔ ترنی دیو کانفرنس سے قبل نائب سینی نے ضلعی مجید یداروں اور کارکنوں کی میٹنگ بھی کی اور ضروری ہدایات بھی دیں۔ ترنی دیو کانفرنس میں کارکنوں میں جوش و خروش پیدا کرتے ہوئے نائب سینی نے کہا کہ بی جے پی کی تمام اکیسموں کو کارکنان بوتھ کو پرنافذ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ڈبل انجن حکومت نے ریاست کو ساجی بہبود کی مختلف اسکیمیں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج عوام میں بی جے پی کی فلاحی اسکیموں کی بات کی جاتی ہے اور عوام صرف کانگریس کے گھوٹالوں کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کانگریس کی گمراہ کن فطرت کو جان چکے ہیں۔

نائب سینی نے کہا کہ کانگریس دھوکہ بازوں اور جھوٹ بولنے والوں کی پارٹی ہے، لوگوں کا کانگریس سے اعتماد اٹھ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایم نریندر مودی نے ہندوستان کو بین الاقوامی سطح پر مضبوط بنایا ہے اور ہندوستان جلد ہی عالمی لیڈر بن جائے گا۔ غریبوں کے لیے بہت سی اسکیمیں بنائی گئیں جس کی وجہ سے مودی آج ملک کے غریبوں کے لیے مسیحا بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ہماری ڈبل انجن والی حکومت مسلسل عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں بی جے پی حکومت نے ہر شخص کی ترقی کا کام کیا ہے۔ کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے نائب سنگھ نے کہا کہ کانگریس کی حکومت میں نوجوانوں کو بغیر کسی پرچی اور بغیر کسی خرچ کے نوکری نہیں ملی۔ بدعنوانی اپنے عروج پر تھی اور لوگ کانگریس حکومت سے تنگ آچکے تھے۔

انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے گزشتہ 10 سالوں میں ہر طبقہ کے لیے کام کیا ہے۔ غریبوں کو بیماری کے دوران ہونے والے اخراجات کی فکر سے نجات مل گئی ہے۔ ڈبل انجن والی حکومت کسانوں کو مالا مال کرنے کے لیے بہت سی اسکیمیں بنائی ہیں۔ سینی نے کہا کہ مودی حکومت نے خواتین اور نوجوانوں کو خود انحصار بننے کا راستہ دکھایا ہے۔ نائب سینی نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام کارکنان اسمبلی الیکشن جیتنے کے مشن میں لگ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی پالیسیوں کو جھوٹ اور لالچ کے جال کو توڑنے کے لئے کام کرنا چاہئے جو کانگریس نے لوک سبھا انتخابات میں بچھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کارکنوں کو گھر گھر جا کر بتانا چاہئے کہ ملک اور ریاست کی خوشحالی اور نوجوانوں کی ترقی کے لئے بی جے پی حکومت ضروری ہے۔ اس موقع پر ریاستی جنرل سکریٹری سریندر پونیا، سابق وزیر کمیلش ڈھانڈا، انچارج تیجیم سین اگروال، آتما جیت بھاردواج، شمشیر جدولا، دیوی دیال برسانا، ہیش پال جندال وغیرہ کارکنان موجود تھے۔

لکھنؤ: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ان کے سرکاری رہائش گاہ پر خیر سگالی ملاقات کرتے ہوئے مدھیہ پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ راجندر شکلا۔

حملہ میں زخمی عورت کی دوران علاج موت

لال گنج، پرتاپ گڑھ (ایس این بی) حملے میں زخمی ہونے والی خاتون دوران علاج دم توڑ گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھجوا دیا۔ لال گنج کوتوالی کے دابھن پور گاؤں کے رہنے والے امرت لال ورما کی بیوی 48 سالہ گیتا دیوی کا ایک ماہ قبل اپنے بہنوئی کے ساتھ خاندانی تنازعہ ہوا تھا۔ لڑائی میں گیتا کو شدید چوٹیں آئیں۔ وہ لکھنؤ کے ایک اسپتال میں زیر علاج تھے جہاں بدھ کی رات اس کی موت ہو گئی۔ اس کے بعد لواحقین لاش لے کر گھر پہنچے۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع ہیڈ کوارٹر بھجوا دیا۔ متوفی کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ کوتوال کا کہنا ہے کہ عورت کی ہلاکت ایک جھگڑے میں ہوئی زخمی ہونے کے بعد علاج کے دوران ہوئی۔ شکایت ملنے پر مقدمہ درج کیا جائے گا۔

نوجوان کو یرغمال بنا کر مارا پیٹا گیا، پولیس کارروائی میں مصروف

لال گنج -پرتاپ گڑھ (ایس این بی) آم توڑنے کے تنازعہ پر ملزمان نے متاثرہ کو یرغمال بنا کر مارا پیٹا۔ متاثرہ نے اس واقعہ کے متعلق سے لال گنج پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ لال گنج کوتوالی کے پورے میں نوڈپورسائن رام سیوک کے بیٹے راکیش تیواری نے پولیس کو دی گئی تحریر میں کہا ہے کہ گزشتہ 19 جون کو دن میں دن گیارہ بجے سرائے لال متی گاؤں کے دھرمان نے آم توڑنے کے تنازعہ پر اس کے بیٹے امن کی پٹائی کی۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ واقعہ کے حوالے سے مخالف فریق کی جانب سے مزاحمت کے بعد ملزمان نے جھگڑا شروع کر دیا۔ متعلق کا بیٹا مخالف فریق کے گھر کی طرف سے واپس اپنے گھر جا رہا تھا کہ راستے میں افراد نے اسے زبردستی پکڑ لیا۔ ملزمان اس کی آنکھوں پر کپڑا باندھ کر اسے فورڈ ویگنار میں لے گیا۔ کافی تلاش کے بعد متاثرہ کا بیٹا گھر واپس آیا اور اپنی روداد سنائی اور بتایا کہ ملزمان نے اسے درخت سے باندھ کر بہت مارا پیٹا۔ متاثرہ کی شکایت پر لال گنج پولیس نے کہا کہ واقعہ کی جانچ کی جارہی ہے۔ کارروائی کی جائے گی۔

ماب لنچنگ کسی بھی ملک اور سماج کے چہرہ پر بدنما داغ: مولانا عبداللہ قاسمی

ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنا حکومتوں کی بنیادی ذمہ داری جسے ادا کرنے میں وہ ناکام ثابت ہوئی

کانپور، (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء اترپردیش کے ریاستی نائب صدر مولانا امین الحق عبدالقادر قاسمی نے علی گڑھ اور رائے پور میں پیش آئے ہجومی تشدد کے واقعات کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے کسی بھی ملک اور سماج کے چہرے پر بدنما داغ قرار دیا۔ مولانا نے کہا کہ ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنا حکومتوں کی بنیادی ذمہ داری ہے جسے ادا کرنے میں وہ بار بار ناکام ثابت ہو رہی ہیں۔ اگر حکومتیں اس قسم کے وحشیانہ واقعات پر روک نہیں لگا سکتیں تو ان کے ہاتھ بھی مظلوموں کے خون سے رنگے قرار دئے جائیں گے۔ مولانا عبدالقادر قاسمی نے ان دونوں واقعات پر شدید رنج کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملک کی سالمیت اور عالمی سطح پر ملک کی شبیہ کے لئے سخت نقصان دہ قرار دیا۔ واضح ہو کہ منگل کی رات علی گڑھ کے ماموں بھانجہ علاقے میں گھر لوٹتے وقت 35 سالہ فرعت عارف اور مگ زیب پر ہجوم نے وحشیانہ حملہ کیا۔ پولیس کی فوری مداخلت کے باوجود اسے شدید چوٹیں آئیں اور اسے مقامی سنگھ اسپتال لے جایا گیا جہاں اس نے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ یہی نہیں وی فوٹیج کی بنیاد پر 6 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

مولانا عبدالقادر قاسمی نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود مدنی کے حوالے سے کہا کہ انصاف اور امن کے اصولوں کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ اس طرح کے واقعات ہمارے ملک اور اس میں بسنے والے لوگوں کو تقسیم نہ کریں۔ حوالہ اتر پردیش حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ تحقیقات تیز کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام ملوث افراد کو بلا تاخیر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ جمعیۃ علماء ہند مقامی انتظامیہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس مشکل وقت میں فرید نگر کے خاندان کو تمام ضروری مدد اور معقول معاوضہ فراہم کرے۔ مولانا عبدالقادر قاسمی نے بتایا کہ جمعیۃ علماء کے صدر مولانا مدنی نے بھی برادریوں سے اپیل کی کہ وہ پرسکون رہیں اور قانونی اقدامات کے ذریعہ انصاف حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے مولانا مدنی کے حوالے سے کہا کہ انصاف اور امن کے اصولوں کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ اس طرح کے واقعات ہمارے ملک اور اس میں بسنے والے لوگوں کو تقسیم نہ کریں۔

سماجی کارکن الیاس تیاگی کا انتقال

سہارنپور (ایس این بی) اسلامیہ انٹر کالج کی منتظمہ کمیٹی کے سابق رکن، مسلم گرلس کالج کی سرگرمیوں سے وابستہ رہے شہر کے سیاسی، سماجی کارکن اور باہری مسجد ایکشن کمیٹی کے دوسرے گروپ سے تعلق رکھنے والی سرگرم اور فعال معروف شخصیت الیاس تیاگی کا کل دوپہر شام انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 72 سال تھی۔ وہ ایک عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کے مریض تھے۔ 2 روز قبل ان کو لوگ لے گئے تھے اور جس سے وہ جانبر نہ ہو سکے۔ 2 سال قبل ان کا جواں سال بیٹا کینسر کے عارضہ میں مبتلا ہو کر فوت ہو گیا تھا جس کی موت نے الیاس تیاگی کو بری طرح توڑ دیا اور پیغمبر ان کو اندر ہی اندر کھوکھلا کرتا رہا۔ ملی اور تعلیمی مسائل پر وہ ہمہ گرسرگرم اور انتہائی فعال رہنے والے مجلسی آدمی تھے اور معروف صحافی و مورخ نگار حضرت ظہیر کے خاص دوستوں میں سے تھے۔ افسوس جب سہارنپور آتے تو ان کا ساروقت الیاس تیاگی کے ساتھ گزرتا تھا۔ دونوں میں حد درجہ بے تکلفی تھی۔ نماز جنازہ مسجد آشیانہ زاہن میں، تدفین بعد نماز عشاء دینی والا قبرستان میں باران رحمت کے دوران ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ بیٹے کی بیوہ اور شیر خوار پوتا اور جوان بھتیجہ شامل ہے۔

بی جے پی امیدوار کی شکست کے اسباب کی جائزہ میٹنگ میں ہنگامہ

صوبائی وزیر برجیش کنور کیخلاف جم کر نعرے بازی، میٹنگ برخاست، بند کمرے میں بات چیت

سہارنپور (شاھد زبیری/ ایس این بی) آج بیماں کانگریس امیدوار عمران مسعود کے ہاتھوں بی جے پی امیدوار راگھو لکھن پال کی شکست کے اسباب کا پتہ لگانے کے لئے پارٹی لیڈروں اور کارکنان کی جائزہ میٹنگ سرکٹ ہاؤس میں منعقد ہوئی، جس میں جم کر ہنگامہ ہونے کی خبر ہے۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں جب راگھو لکھن پال اور ان کے بھائی انج رمال لکھن پال نے انتخاب میں دغا دینے والوں کے نام لینا شروع کیے اور ان کے چہروں سے نقاب اٹھانا شروع کیا تو میٹنگ میں ہنگامہ ہو گیا اور بی جے پی کے لیڈران اور کارکنان آپس میں ایک دوسرے پر بھڑک اٹھنے لگے اور جوتم پیزار ہونے کی نوبت آگئی تو میٹنگ کو برخاست کر دیا گیا اور اس کے بعد بیاں کمان کی طرف سے بھیجے گو نندا رائے شکلا نے بند کمرے میں پارٹی کارکنان اور لیڈران سے فیڈ بیک لیا۔ اس فیڈ بیک کی بنیاد پر رپورٹ تیار کر کے پارٹی یا کمان کو بھیجی جائے گی۔ میٹنگ میں بی جے پی کی اندرونی گٹ بازی بھی کھل کر سامنے آئی اور

بی جے پی لیڈران اور کارکنان ایک دوسرے کے آمنے سامنے آگئے۔ مانا جا رہا ہے کہ بی جے پی امیدواری شکست کیلئے غداروں کی ابلی کے علاوہ بی جے پی کے ضلع یونٹ کے لیڈروں نے جان بوجھ کر پارٹی امیدوار کو شکست سے دوچار کیا اور آگے کیلئے اپنی امیدواری کی راہ ہموار کی ہے۔ پارٹی کے ایک گروپ کو لگ رہا تھا کہ اگر دوسری مرتبہ بھی راگھو لکھن پال شرما کی لاٹری نکل آئی تو ان کی قسمت کو تالا لگ جائے گا اور پارٹی سے ان کو ایم پی کا ٹکٹ نہیں ملے گا۔ اس گروہ بندی میں خاکروں کے گروپ پر تو الزام لگ ہی اور ظاہر ہو رہے کے ناطے دو بند سے ممبر اسمبلی اور ریاستی وزیر کنور برجیش سنگھ پر انگلیاں اٹھیں، بنیا اور بنجارن لابی میں بھی یہ تاثر دیکھنے گئی۔ میٹنگ میں ضلع انتخابہ میاور پولیس کے رول پر بھی سوال اٹھے، ان سب اسباب کو سامنے رکھ کر پارٹی ہائی کمان کو رپورٹ بھیجی جائے گی۔ اس بات کا امکان ہے کہ اس رپورٹ کی بنیاد پر ضلع وشہر کے پارٹی کے ذمہ داروں کو ادھر سے ادھر کیا جائے گا اور کچھ کو باہر کا راستہ دکھایا جا سکتا ہے۔

ایک رات پہلے مل گیا تھا نیٹ کا پرچہ ▫ ملزم کا سنسنی خیز انکشاف

نئی دھلی،(ایجنسیاں) نیٹ یو جی پیپر لیک کا معاملہ ان دنوں ملک بھر میں سرخیوں میں ہے اور اب اس معاملے میں سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے۔ اس معاملے میں گرفتار کئے گئے 4 ملزمان نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں ایک رات پہلے ہی امتحان کا پرچہ حاصل ہو گیا تھا۔ ایک ملزم کا کہنا ہے کہ اس کے انجینئر چچا پھنے کے ایک سینٹر کی تھی۔ واضح رہے کہ مرکزی وزارت تعلیم نے بدھ کو بہار پولیس کے اقتصادی جرائم یونٹ سے پٹنہ میں قومی اہلیت-کم-داخلہ ٹیسٹ (نیٹ) -گریجویشن 2024 کے انعقاد میں مبینہ بے ضابطگیوں پر رپورٹ طلب کی ہے۔ اس معاملہ کے ایک ملزم انور الحق پادو نے سنسنی خیز انکشافات کئے ہیں۔ پرچہ لیک معاملہ میں ملزم انور الحق پادو بہار کے مستقل پورکار رہنے والا ہے۔ اس نے اپنے اعترافی بیان میں کہا کہ وہ گوند کے اہلن کو چنگ سینٹر میں نیٹ امتحان کی تیاری کر رہا تھا اور اسے کے چچو بھجا سکندر پرساد یادو ہڈ جو نیئر انجینئر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

انور الحق نے بیان میں کہا کہ ایک دن انہوں نے مجھے فون کیا اور بتایا کہ 05.05.24 کو نیٹ کا امتحان ہے۔ اب تم کو پٹنہ واپس آ جاؤ۔ امتحان کے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ان کے کہنے پر میں کٹا سے واپس آ گیا۔ میرے چچا نے 04.05.24 کی رات مجھے امیت آنند اور نتیش کمار کے ساتھ بھیج دیا۔ انور الحق نے مزید بتایا کہ جس جگہ مجھے ڈراپ کیا گیا تھا وہاں مجھے نیٹ امتحان کا سوالیہ پرچہ اور جوابی شیٹ دی گئی۔ جہاں رات کو امتحان میں آنے والے سوالات کی تیاریاں کرائی گئیں۔ میرا مرکز ڈی اپی ایل اسکول میں تھا اور جب میں امتحان دینے کیلئے اسکول گیا تو وہ سوالیہ پرچہ زبانی بلایا دھلا۔ مجھے امتحان میں بھی یہی سوالات ملے۔ امتحان کے بعد اچانک پولیس آئی اور مجھے پکڑ لیا، جس کے بعد میں نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔

بہار میں نیٹ امتحان پر سیاسی الزام برائے الزام کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے۔ بی جے پی اور آر جے ڈی دونوں پارٹیاں اس سوالیہ پرچہ لیک کے مبینہ ماسٹر مائنڈ سکندر یادو پنڈو کے حوالے سے آمنے سامنے ہیں۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر اور نائب وزیر اعلیٰ سیونہا کا کہنا ہے کہ سکندر یتیموں یادو کے پی اے پرنیم یادو کا رشتہ دار ہے۔ جبکہ راشٹریہ جنتا دل نے اس کے برعکس بی جے پی اور جنتا دل یونائیٹڈ پر الزام لگایا ہے کہ اس لیک معاملے میں کچھ ملزمین کے ساتھ ان کے تعلقات ہیں۔ نیٹ امتحان میں سوالیہ پرچہ لیک ہونے اور دیگر بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ ان الزامات کی وجہ سے کئی شہروں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں اور سپریم کورٹ کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ میں بھی کئی عرضیاں دائر کی گئی ہیں۔ وزارت کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ بہار میں امتحان کے انعقاد میں مبینہ بے ضابطگیوں کے بارے میں بہار پولیس کے اقتصادی جرائم یونٹ سے تفصیلی رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ رپورٹ آنے کے بعد حکومت مزید کارروائی کرے گی۔ اہلکار نے کہا کہ حکومت امتحانات کی سالمیت کو یقینی بنانے اور طلبا کے مفادات کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے۔ اب تک کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ اس معاملے میں ملوث پائے جانے والے کسی بھی شخص پر تنظیم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثنا مرکز نے بہار سرکار سے رپورٹ مانگی ہے۔ یہ امتحان 5 مئی کو 4750 مراکز پر لیا گیا تھا اور اس میں تقریباً 24 لاکھ امیدواروں نے شرکت کی تھی۔ اس کے نتائج کا اعلان 14 جون کو متوقع تھا لیکن چونکہ جوابی پرچوں کی جانچ مکمل ہو چکی تھی اس لیے نتائج 4 جون کو لوک سبھا انتخابات کے دونوں کی گنتی کے دن آ گئے۔

صفحہ اول کا بقیہ.....

کشمیر میں.....

دیوار گرگئی ہے اور حقیقت میں ریاست میں آئین نافذ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال یہاں 2 کروڑ سے زیادہ سیاح آئے ہیں۔ اس سے مقامی لوگوں کے روزگار میں اضافہ ہوتا ہے۔ آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وہ دن رات یہ کام کرتے رہتے ہیں۔ وہ جو بھی کر رہے ہیں، وہ نتیجتاً سے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ کام بہت ایمانداری سے کر رہے ہیں۔ ہر دوروں کو منانے کیلئے پوری کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں جمہوریت کے فوائد ہر خاندان کو ملنا چاہیے۔ سب ترقی کر رہے۔ ہم سب کو مل کر کام کرنا ہے۔ مرکزی حکومت سے پہلے بھی پیسہ آتا تھا۔ آج مرکزی حکومت سے ملنے والی ایک ایک پائی آپ پر خرچ ہو رہی ہے، جس کام کیلئے دلی سے پیسہ نکلا ہے۔ اس کے نتائج بھی نظر آئے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو اپنے نمائندوں کو مقامی سطح پر منتخب کرنا چاہیے۔ اس سے بہتر ادکیا ہو سکتا ہے۔ اب اسمبلی انتخابات کی تیاریاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ وہ وقت دور نہیں، جب آپ جموں و کشمیر کی نئی حکومت کو اپنے دوست سے منتخب کریں گے۔ وہ دن جلد ہی آئے گا جب جموں و کشمیر ایک ریاست کے طور پر اپنا مستقبل بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امن کے دشمن کشمیر کی ترقی پسند نہیں کرتے یہاں امن و چین نہیں ہو۔ دہشت گردانہ کارروائیاں جو حال ہی میں ہوئی ہیں۔ حکومت نے انہیں سنجیدگی سے لیا ہے۔ وزیر داخلہ نے جائزہ لیا ہے۔ ہم جموں و کشمیر کے شہریوں کو بستی سکھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ جموں و کشمیر کی شلیں مستقل امن سے رہیں۔ امن کی راہ کو مزید مضبوط کریں گے۔

عتیق کے.....

قبضہ کر لیا اور اپنی اہلیہ زینب کے لیے ایک پرتعیش حویلی بنائی۔ جب اسے گرانے کا حکم دیا گیا تو انتظامیہ نے 5 کروڑ روپے مالیت کی زینب کی حویلی کو گرا دیا۔ بلڈوزر کارروائی کے دوران اسے ہی پی دھومان سنگھ وردن کمار کی قیادت میں دوا سے پی پور مفتی، دھومان سنگھ اور ایریا پورٹ پولیس اسٹیشنوں کے دستے موقع پر موجود تھے۔ انداز کے مطابق تقریباً 7 بجکھ اراضی پر اشرف کی اہلیہ زینب فاطمہ اور ان کے بھائیوں زید اور صدام کا قبضہ تھا۔ 50 کروڑ روپے سے زیادہ کی وقف بورڈ کی اراضی پر قبضہ کرنے کے خلاف 23 نومبر کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ جس کے بعد اس مکان کو 6 دسمبر 23 کو دھومن سنگھ پولیس اسٹیشن نے لینڈ مافیا کے تحت نشاندہی کرتے ہوئے اس کو کرخیلا کر لیا تھا۔ واضح رہے کہ 24 فروری 2023 کو پولیس نے زینب فاطمہ کو ایڈووکیٹ امیش پال اور دو سرکاری بندوق برداروں پر فائرنگ کیس میں بھی ملزم بنایا تھا۔

ریاست کا.....

نارگلنگ، شفاف آپریشن اور اہل افراد تک اسکیم کا صد فیصد فائدہ پہنچانے اور عام لوگوں کو سرکاری سہولیات کے فوائد کی فراہمی کے نظام کو آسان بنانے میں مدد گار ثابت ہوگا۔ فیملی آئی ڈی ریاست کے تمام کنبوں کے لیے ہے۔ اس کا فائدہ ریاست کے 25 کروڑ عوام کو ملنا چاہیے۔ فیملی آئی ڈی کے ذریعے حاصل کردہ مربوط ڈیٹا میں کی بنیاد پر روزگار کنبوں کی نشاندہی کی جا سکتی ہے اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر روزگار کے مناسب مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومت کے ذریعہ چلائی جانے والی 76 اسکیموں/خدمات کو فیملی آئی ڈی سے منسلک کیا جا چکا ہے۔ تمام مستفید کنندگان سے متعلق بقایا اسکیموں کو بھی فیملی آئی ڈی سے منسلک کیا جانا چاہئے۔ مرکزی حکومت کی مدد سے چلائی جانے والی تمام اسکیموں کا ڈیٹا حاصل کر کے فیملی ویلفیئر بک اور فیملی آئی ڈی کے ساتھ لنک کیا جائے۔ تمام استفادہ کنندگان پر مبنی (ڈی پی ڈی) اسکیموں/خدمات کی آن لائن درخواست میں آدھار کی درخواست اور آدھار کی تصدیق کو لازمی قرار دیا جانا چاہیے۔ اس سے فیملی آئی ڈی کی کوریج بڑھانے میں مدد ملے گی۔ آئی ٹی آئی، پالی ٹیکنک اور دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے کے وقت آدھار کی تصدیق کرائی جائے، اس کے بعد فیملی آئی ڈی کے ساتھ لنک کیا جائے۔

ذات اور آمدنی کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں.....

نہیں ہونی چاہیے۔ اس عمل کو آسان بنایا جائے۔ ایک فیملی پاس بک بھی تیار کی جائے جس میں ہر کنبہ کو ملنے والی سرکاری اسکیموں کے فوائد کی مکمل تفصیلات دکھائی جائیں۔ پاس بک اور فیملی آئی ڈی جاری کرنے سے پہلے، کنبہ سے متعلق معلومات کی صحیح طور پر تصدیق ہونی چاہیے۔ تمام متعلقہ محکموں کے اس میں تعاون کریں۔

تیز آندھی اور بارش.....

بدایوں میں آندھی سے کئی مقامات پر درخت اکھڑ گئے۔ بجلی چلی گئی۔ بسوئی جاری کار پر ایک درخت گر پڑا جس کے سبب ڈرائیور چھوٹو کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جہانسی میں بدھ کی شب گھر کے باہر بیٹھے ایک ہی کنبہ پر بجلی شمشن تار ٹوٹ کر گر گیا، کرنٹ کی زد میں آنے سے شوہر کی موت ہوگئی جبکہ بیوی سمیت تین لوگ جھلس گئے۔ اس کے علاوہ گھیم پور میں اے (15) اور گلاتری دیوی (75) کی موت ہوگئی جبکہ تین لوگ زخمی ہو گئے۔ آگرہ کے سیاؤ کے بھگتو پور تھرا گاؤں میں دیوار گرنے سے سریش کی موت ہوگئی۔ بریلی میں مکان کا چھجہ گرنے سے جیبال کی موت ہوگئی۔ جیبال کے پڑوسی نتھے لال کشیپ، ان کی بیوی سمیت دو بچے زخمی ہو گئے۔ اسی طرح بہرام پور کے گینسری میں دیوار گرنے سے بدھا نگر کی دردناک موت ہوگئی۔ رائے بریلی میں آندھی اور بارش کے سبب بجلی نظام پوری طرح درہم برہم رہا۔

ایکسائز پالیسی معاملہ.....

دلائل سننے کے بعد دیا۔ خصوصی جج نے اے اے پی لیڈر سجیریوال کو ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے اے اے پی لیڈر پر کئی شرائط بھی لگائی ہیں، جن میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ تفتیش میں خلل ڈالنے یا گواہوں کو متاثر کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔ خصوصی جج نے سجریوال کو جب بھی ضروری ہو، عدالت میں حاضر ہونے اور تحقیقات میں تعاون کرنے کی ہدایت کی۔ خصوصی جج نے دن میں ای ڈی اور دفاع کے دلائل سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔

صفحہ اول کا بقیہ.....

ماب لنچنگ معاملہ: علی گڑھ میں تناؤ برقرار، جگہ جگہ فورس تعینات

ضلع کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکٹر اسکیم نافذ

علی گڑھ (ایس این بی) علی گڑھ میں گزشتہ روز ایک مسلم نوجوان کے قتل کے بعد ضلع کا ماحول مسلسل تناؤ کا شکار ہے۔ بدھ کے روز بھی ضلع میں کئی بار تصادم کی صورتحال بنی اور دونوں کمیونٹی کے لوگ آمنے سامنے آگئے تھے۔ انتظامیہ نے جیسے تیسے صورتحال کو سنبھالا تھا۔ اب ضلع کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے شہر میں جگہ جگہ فورس تعینات کر دی گئی ہے اور سیکٹر اسکیم نافذ کی گئی ہے۔ شہر کو 3 زون اور 11 سیکٹر میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور تمام مقامات پر مجسٹریٹ اور پولیس افسران تعینات کر دیے گئے ہیں، جو شہر کی نگرانی کر رہے ہیں۔ شہر سے ہی جائے واقعہ پر اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں پولیس کا گشت مسلسل جاری ہے۔ پی ایس سی اور آر اے ایف بھی تعینات ہے۔ واضح ہو کہ علی گڑھ میں حالات قابو میں رہیں اور کسی طرح کا ناخوشگوار واقعہ نہ ہو، اس کے لیے انتظامیہ پوری طرح سے مستعد ہے۔ پولیس فورس کے ساتھ پی ایس سی اور آر اے ایف بھی تعینات کی گئی ہے۔ حساس اور انتہائی حساس علاقوں میں ایک کمپنی آر اے ایف کے ساتھ 3 کمپنی پی ایس سی تعینات کی گئی ہے، اس کے ساتھ ہی 11 سیکٹر اور 3 زون کی نگرانی کے لیے SDM 7 اور 7 علاقائی افسران کو ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی علاقائی افسران مسلسل علاقے میں گشت کر کے ماحول پر نظر بنائے ہوئے ہیں، جس سے کوئی ماحول خراب کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خلاف فوری کارروائی کی جا سکے۔ واقعہ کے بعد سے پولیس مسلسل ڈرون اڑا کر علاقے کی نگرانی کر رہی ہے۔ گلی محلوں میں ہجوم لگا کر کھڑے ہونے پر پابندی عائد کی گئی ہے اور شہر میں دفعہ 144 بھی نافذ کی گئی ہے۔ علاقے کے معزز لوگوں سے مسلسل بات چیت کی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر نظر رکھنے کے لیے ایک خصوصی ٹیم کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔ لوگوں کو یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ کسی بھی طرح کی